



## نبی ﷺ کسی واقعہ کا ذکر کیا اور فرمایا: "یہ علم چلا جائے گا" وقت ﷻ و گا

زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: نبی ﷺ کسی واقعہ کا ذکر کیا اور فرمایا: "یہ علم چلا جائے گا" وقت ﷻ میں نہ کہے! اللہ کے رسول! علم کیسے اٹھ جائے گا، جب کہ ہم قرآن پڑھتے ہیں، اپنے بیٹوں کو پڑھاتے ہیں اور ہمارے بیٹے اپنے بیٹوں کو پڑھائیں گے؟ قیامت تک (اسی طرح سلسلہ جاری رہے گا) نبی ﷺ فرمایا: زیاد! تیری ماں تجھے گم پائے، میں تو تجھے مدینہ کے سب سے زیادہ سمجھ دار لوگوں میں خیال کرتا تھا کیا یہ یہودی اور عیسائی تورات اور انجیل نہیں پڑھتے؟ لیکن وہ ان میں موجود کسی حکم پر عمل نہیں کرتے!"

[صحیح لگیری] [اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے فرمایا: یہ وہ وقت ہوگا، جب لوگوں سے علم اٹھا لیا جائے گا اس سے زیادہ بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ کو تعجب ہوا، تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ہم سے علم کیسے اٹھا لیا جائے گا، جب کہ ہم قرآن پڑھتے اور یاد کرتے ہیں اور اللہ کی قسم ہم قرآن پڑھتے رہیں گے اور اپنی عورتوں اور بیٹوں اور پوتوں کو پڑھاتے رہیں گے؟ اس پر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تعجب کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: اے زیاد! تیری ماں تجھے گم پائے، میں تجھے مدینہ کے علما میں شمار کیا کرتا تھا! پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بتایا کہ علم اٹھ جائے گا مطلب یہ نہیں کہ قرآن اٹھ جائے گا، بلکہ علم اٹھنے کا مطلب ہے کہ اس پر عمل کرنا اٹھ جائے گا کیوں کہ یہودی و نصاریٰ کے پاس بھی تورات و انجیل موجود ہیں، اس کے باوجود انہیں کوئی فائدہ نہیں ہو رہا اور نہ وہ ان کتابوں کے مقصد و مراد سے مستفید ہو رہے ہیں اور اپنے اس علم پر عمل کر رہے ہیں۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/65045>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

